ماڈل پیپر اردو لازمی-دہم

سیکشن-الف

وقت:20منٹ **نمبر:**15

1. بلال نے سبق پڑھا۔ میں "سبق" ہے۔

ا) فعل ب)فاعل ج)**(مفعول)** د)علامت فاعل

2. آم کا باغ خوبصورت ہے۔ کی ترکیب نحوی ہے۔

ا)مسند، مسند الیہ خبر ب)**(مبتدا، خبر)** ج)فاعل، فعل، فعل ناقص د)مسند الیہ، فعل، خبر

3. شام کے لوگ شام ہونے سے پہلے کھانا کھاتے ہیں۔ درجہ بالا جملے میں دو ذو معنی لفظ "شام" کے معنی ہے۔

ا)**(ملک، وقت)** ب)ملک، کام ج)وقت پھل د)وقت سبزی

4. حمید بھائیوں کی طرح میرا دوست ہے۔ درجہ بالا جملے میں حرف تشبیہ ہے۔

ا)حمید ب)بھائیوں ج)**(کی طرح)** د)دوست

5. ایک اور چراغ بجھ گیا۔ یہاں چراغ سے مراد ہے---------

ا)**(عالم فاضل)** ب)امیر کبیر ج)غیرت مند د)عقل مند

6. "علی شیر کی طرح بہادر ہے" جملہ ہے۔

ا)استعارہ ب)کنایہ ج)مجاز مرسل د) **(تشبیہ)**

7. "میرا چاند آگیا" جملہ ہے۔

ا)**استعارہ** ب)کنایہ ج)مجاز مرسل د)تشبیہ

8. "پوشیدہ بات کرنا" کہلاتا ہے۔

ا)استعارہ ب)**(کنایہ)** ج)مجاز مرسل د)تشبیہ

9. جملہ فعلیہ کے مسند الیہ کو کہتے ہیں۔

ا)فعل ب)**(فاعل)** ج)مفعول د)فعل ناقص

10. "بازار سے سودا لانا" مثال ہے۔

ا)استعارہ ب)کنایہ ج)**(مجاز مرسل)** د)تشبیہ

11. امجد (آپ کا ہم جماعت) آج بازار میں مجھے ملا۔ مثال ہے۔

ا)فعلیہ ب)سوالیہ ج)**(معترضہ)** د)اسمیہ

12. بدیع کے لغوی معنی ہیں۔

ا) پیچیدہ　　ب) سادہ　　ج) (**انوکھا**)　　د) سہانا

13. تلمیح کے لغوی معنی ہیں۔

ا) (**اشارہ کرنا**)　　ب) واضح کرنا　　ج) آغاز کرنا　　د) تکرار کرنا

14. "جام جمشید" مثال ہے۔

ا) (**تلمیح**)　　ب) کنایہ　　ج) استعارہ　　د) تشبیہ

15. ایک فصیح صنفِ سخن ہے۔

ا) حمد　　ب) نعت　　ج) (**غزل**)　　د) نظم

سیکشن-ب

وقت:2گھنٹے40منٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　نمبر:15

1.(الف) درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے **آٹھ** کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔　(8 × 2 = 16)

سورۃ الحجرات سے واضح ہے کہ ذاتیں اور خاندان محض شناخت کے لیے ہیں، اصلی شرف و فضیلت کا معیار نسب نہیں، تقویٰ ہے۔ علامہ اقبالؒ اس پر زور دیتے ہیں اور شعوبی، قبائلی، نسلی، لونی اور لسانی امتیازات پر اسلامی نصب العین کی فوقیت تسلیم کرتے ہیں، اور یہی وہ مرکزی نکتہ ہے جہاں سے ہم مذکورہ بالا مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔ باقی رہا لسانی مسئلہ تو اسلام کی عمرانی تاریخ کے مطالعے میں اس کا جواب موجود ہے۔ زبانیں اظہار کا وسیلہ ہیں۔ صدیوں تک تمدنی سطح پر ترجیحات کا ایک اُصول قائم رہا ہے جس کی رُو سے عربی کو قرآن پاک کی زبان ہونے کی وجہ سے فوقیت حاصل تھی۔ عالم اسلام کی ثقافتی زبان فارسی تھی۔ مسلمان جس ملک میں بھی گئے وہاں کی زبان کو انھوں نے اظہار کا وسیلہ بنایا۔ جس علاقے میں پہنچے وہاں کی علاقائی زبان ان کے لیے تبلیغ و ہدایت کا ذریعہ بنی۔ زبان کے ساتھ پرستش کا کوئی شائبہ شامل نہیں کیا گیا، نہ ملکی اور علاقائی زبانوں کے درمیان کسی مناقشت کی خبر ملتی ہے۔ بیسویں صدی سے قبل عالمِ اسلام میں زبانیں جھگڑے کا سبب نہیں تھیں کیونکہ اصل اہمیت زبانوں کو نہیں مطالب کو حاصل رہی۔ زبان، اظہار کا وسیلہ ہے۔

سوالات: i. سورۃ الحجرات میں کیا واضح ہے؟
ii. اصلی شرف و فضیلت کا معیار کیا ہے؟
iii. علامہؒ اقبال کس بات پر زور دیتے ہیں؟
iv. زبانیں کس کا وسیلہ ہیں؟
v. عربی زبان کو کیوں فوقیت حاصل تھی؟
vi. عالم اسلام کی ثقافتی زبان کیا تھی؟
vii. مسلمانوں نے تبلیغ و ہدایت کس زبان میں کی؟
viii. بیسویں صدی سے قبل اہمیت کس کو حاصل رہی؟
ix. عبارت کا مناسب عنوان تحریر کریں۔

(ب) درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات میں سے "**پانچ**" اجزاء کے جوابات تحریر کریں۔　(5 × 2 = 10)

ناظرِ گل؛ پاسباں رنگ و بو، گلشن پناہ
ناز پرور، لہلہاتی کھیتیوں کا بادشاہ
وارث اَسرارِ فطرت، فاتح امید و بیم
محرم اسرار باراں، واقفِ طبع نسیم
جلوۂ قدرت کا شاہد، حسنِ فطرت کا گواہ
ماہ کا دل، مہر عالم تاب کا نورِ نگاہ

سوالات:
1. "پاسباں رنگ و بو" کا مفہوم واضح کریں۔
2. "اسرارِ فطرت" سے کیا مراد ہے؟
3. لفظ مہر کا ذو معنی اس طرح لکھیں کہ دونوں کے معنی واضح ہو جائیں۔
4. شعر میں "طبع نسیم" کا کیا مطلب ہے؟
5. درج بالا اشعار سے ہم قافیہ الفاظ لکھیں۔
6. شعر (تین) کا مرکزی خیال لکھیں۔

(ج) مندرجہ ذیل میں سے **پانچ** کے جوابات تحریر کریں۔　(5 × 2 = 10)

1. جملہ اسمیہ کے دو دو جملے لکھ کر ان کی تقطیع کریں؟
2. "ساجد نے کتاب پڑھی" درج بالا جملے کی ترکیب نحوی کریں۔
3. ذو معنی الفاظ "کان" کو جملے میں اس طرح استعمال کریں کہ اِن کے دونوں معنی واضح ہو جائیں۔
4. مجاز مرسل کی تعریف لکھیں اور ایک مثال دیں؟
5. تشبیہ اور استعارہ کی ایک ایک مثال دے کر فرق واضح کریں؟
6. غزل اور نظم میں ہیئت کے لحاظ سے فرق کو واضح کریں۔

سیکشن۔ج

نمبر:24

. متن اور سیاق وسباق کے حوالے سے کسی **ایک** جز کی تشریح کریں۔ (5)

الف)۔ اور جیسے اس انار کے سارے جلتے پھول ان پر برس گئے۔ پھر بھی نہ جانے کیسے ان کا کانپتا ہوا ہاتھ بے اختیار آگے بڑھا۔ درمیانی گول میز جیسے انھیں نظر نہیں آرہی تھی۔ یہ میز پر اوندھ گئیں اور جانے کیسے انھوں نے میاں کی پتلون کا پائنچا مضبوطی سے مٹھی میں جکڑ لیا اور کہنے کی کوشش میں ہانپنے لگیں...... آنکھوں اور ناک سے بہتا پانی کھلے ہونٹ اور اجڑے بالوں میں چمکتے سفید بال وہ اس عالم میں کیسی بدصورت لگ رہی تھیں۔ سب نے نظریں جھکالیں۔ میاں منہ پھیر کر کھڑے ہوگئے۔

ب)۔ توپ کاپی میں آثار قدیمہ کے ایک عجائب گھر کے علاوہ فوجی عجائب خانہ بھی علیحدہ موجود ہے، جو "او قاف" کہلاتا ہے۔ اسلامی ترکی آرٹ، ادب اور نقاشی نیز مصوری کے بھی حیرت انگیز نمونے موجود ہیں۔ اسلامی علوم وفنون اور ثقافت کو آگے بڑھانے میں سابقہ ترک، بالخصوص عثمانی حکمرانوں کا کردار بہت نمایاں ہے۔ انھی کے علمی ذوق کی وجہ سے استنبول کا عجائب خانہ توپ کاپی، جہاں نوادر اور آثار قدیمہ کا مشہور عالم مرکز بنا، وہاں علم وفن کے بیش بہا ذخیروں اور نادر کتابوں کا بھی خزانہ بنا۔ نوادرِ کتب اور اہم مخطوطات کے الگ شعبے ہیں۔ بعض ایسی کتابیں بھی وہاں موجود ہیں کہ جن کا ایک ہی نسخہ دنیا میں موجود ہے اور وہ نسخہ توپ کاپی میں ہے۔

3. نظم اور شاعر کا حوالہ دے کر درج ذیل میں کسی **ایک** جز کی تشریح کریں۔ (5)

الف)۔ چھپنا وہ مہتاب کا، وہ صبح کا ظہور
یادِ خدا میں زمزمہ پردازیِ طیور
وہ رونق اور وہ سرد ہوا، وہ فضا، وہ نور
خنکی ہو جس سے چشم کو اور قلب کو سُرور

ب)۔ جو زندگی وطن پر
قربان کر رہے ہیں
نسلیں گواہی دیں گی
احسان کر رہے ہیں

4. کسی ایک غزلیہ جز کی تشریح کریں اور شاعر کا حوالہ دیں۔ (5)

الف)۔ جو حیات جاوداں ہے جو ہے مرگِ ناگہاں
آج کچھ اس ناز اس انداز کی باتیں کرو
عشق بے پرواہ بھی اب کچھ ناشکیبا ہو چلا
شوخیِ حسنِ کرشمہ ساز کی باتیں کرو!

الف)۔ صداقت ہو تو دل سینوں سے کھنچنے لگتے ہیں واعظ
حقیقت خود کو منوالیتی ہے مانی نہیں جاتی
جسے رونق ترے قدموں نے دے کر، چھین لی رونق
وہ لاکھ آباد ہو اس گھر کی ویرانی نہیں جاتی

درج ذیل میں سے کسی **ایک** موضوع پر دو سو سے تین سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔ (9)

الف۔ محنت میں عظمت

ب۔ میری پسندیدہ شخصیت